اداریہ

ششماہی مجلّہ جہات الاسلام کا مسلسل شمارہ ۲۱ (جولائی۔دسمبر ۲۱۰۷) حاضرِ خدمت ہے۔مجلّہ میں حسبِ سابق تینوں زبانوں میں علمی مقالات کا ایک شاندار گلدستہ سجایا ہے، جس میں علومِ اسلامیہ کے متنوع گوشوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

دورِ جدید میں عالمِ اسلام کو متعدد تحدیات درپیش ہیں۔ان میں سب سے بڑا چیلنج اتحاد و یگانگت کا فقدان ہے۔ استعماری قوتیں عالمِ اسلام کو داخلی و خارجی طور پر کمزور کرنے کے درپے ہیں۔ایسے میں فکری و علمی بیداری ہی سے اس کا تدارک ممکن ہے۔اس ضرورت کا احساس دانش گاہوں اور مراکزِ علم ہی کو کرنا ہوگا جس کی عملی صورت یہ ہے کہ تحقیق و جستجو پر توجہ دیں اور علوم و فنون کے ایسے گوشوں کو جاگزیں کریں جو عملی زندگی کا حصہ بن سکیں۔بالخصوص علوم اسلامیہ میں ایسی تحقیق کو فروغ دیا جائے۔

جہات الاسلام میں انہی خطوط کے پیشِ نظر مقالات پیش کیے جاتے ہیں ایک طرف ہمارے علمی ورثہ کی حفاظت ہو سکے تو دوسری طرف نوجوان نسل کو بہترین راہنمائی میسر آسکے۔

قرآنی نصوص اور علوم القرآن پر چار عدد مضامین شامل ہیں۔دو اردو اور دو عربی زبان میں۔ ہر مقالہ اپنی جگہ نہایت اہمیت کا حامل ہے۔بالخصوص دورِ حاضر میں تراجم قرآن کو منظوم صورت میں پیش کرنے کی متعدد کاوشیں سامنے آئی ہیں ان میں سے ایک قرآنِ منظوم از پروفیسر سمیع اللہ اسد بھی ہیں۔مقالہ نگار نے نہایت شرح و بسط کے ساتھ اس پر روشنی ڈالی۔

حدیث و سنت اور کتبِ حدیث پر چار مقالات شامل ہیں تین مقالات اردو اور ایک انگریزی زبان میں ہے۔ایک مقالہ رسول اکرم ﷺ کی ان تصریحات سے بحث کرتا ہے جو آپ نے اپنی زبان مبارک سے خود فرمائی ہیں۔ایک مقالہ مؤطا امام مالک کے منہج استنباط پر مبنی ہے جبکہ تیسرا مقالہ امام طحاوی کی حدیث جمع و تطبیق سے متعلق ہے۔جبکہ انگریزی مقالہ میں معروف مستشرق Watts کی سنت اور اس کی فروعات پر تنقیدات پر مشتمل ہے۔

فقہ اور عصری اجتہادی مسائل پر پانچ مقالات شامل ہیں۔بالخصوص دورِ جدید میں انسانی دودھ (Milk bank) سے متعلق شرعی اور قانونی بحث نہایت اہمیت کی حامل ہے۔علاوہ ازیں ماکولات و مشروبات میں حلال

سرٹیفکیشن کی بحث بھی وقت کا تقاضا ہے جس پر مقالہ نگار نے سیر حاصل بحث کی ہے۔اسی طرح سماجی اصلاح میں عرف وعادات کے کردار کو بھی شریعت کے تناظر میں واضح کیا گیا ہے۔

سیرتِ طیبہ پر دو مقالات ہیں دونوں میں مستشرقین کی تنقیدات کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔ بالخصوص رسول اکرم ﷺ کی جنگی مہمات پر مقالہ نگار نے سیر حاصل بحث کی ہے۔

سماجی ومعاشی حقوق اور تربیت کے حوالہ سے چار مقالات شامل ہیں۔ چاروں ہی اپنی اہمیت کے لحاظ سے غیر معمولی نوعیت کے حامل ہیں۔ایک مقالہ میں قیدی بچوں کے حقوق اور ان کی سزا پر اسلام اور مغرب کے نقطہ نظر سے بحث کی گئی ہے۔ جبکہ دسرے مقالہ میں روزمرہ کے سماجی رویوں کو زیر بحث لایا گیا ہے۔تیسرا مقالہ پاکستان میں خواتین کے معاشی استحکام پر بحث کرتا ہے جس میں سروے کے ذریعے نتائج پیش کیے گئے ہیں۔ چوتھا مقالہ انگریزی زبان میں ہے جس میں انسانی شخصیت میں تربیت کے منہج پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

مذہبی شخصیات کا احترام ایک مسلمہ امر ہے۔ بالخصوص اب یہ بحث عالمی سطح پر بھی جاری وساری ہے۔ رسول اکرم ﷺ کا ادب واحترام تو مسلمانوں کے ایمان کا حصہ ہے۔تاہم مقالہ نگار نے قانونِ توہین رسالت پر غیر مسلم ممالک میں قوانین پر روشنی ڈالی ہے۔

مذکورہ بالا تمام مقالات کو جانچ پڑتال کے کڑے معیار سے گذارا گیا ہے اور وہی مقالات شامل اشاعت ہیں جن پر کم از کم دو ماہرین نے مثبت رائے کا اظہار کیا ہے۔ نیز جن مضامین میں ترامیم تجویز ہوئیں اس کا بھی التزام کیا گیا ہے۔

سیرت نمبر کی اشاعت

جہات الاسلام کی مجلس ادارت کے فیصلے کے مطابق آئندہ شمارہ (جنوری۔ جون ۲۱۰۸) سیرت النبی ﷺ کے لیے خاص ہوگا۔اس سلسلے میں شمائل وخصائل نبوی کے عنوان سے عن قریب سیرت النبی سے دلچسپی رکھنے والے اہل علم کی خدمات میں ایک عریضہ ارسال کیا جائے گا جس میں انہیں کسی ایک عنوان پر لکھنے کی دعوت دی جائے گی۔موصولہ مقالات کو ایچ۔ای۔سی کے طریقہ کار کے مطابق جانچا جائے گا اور وہی مقالات شائع کیے جائیں گے جو ہر لحاظ سے معیاری ہوں گے۔امید ہے کہ سیرت نمبر (شمائل وخصائلِ نبویؐ) اپنی نوعیت کا ایک منفرد اور علمی دستاویز کا حامل ہوگا۔اللہ تعالیٰ ہمیں پیغمبر کریم ﷺ کی سچی محبت عطا فرمائے۔

قارئین کرام مجلّہ کے معیار وپیش کش سے متعلق اپنی آراء سے ضرور آگاہ کریں تاکہ ان کی روشنی میں بہتری کا سفر جاری رکھا جاسکے۔

ڈاکٹر طاہرہ بشارت

مدیرۂ اعلیٰ